ابا سین کوہستانی زبان کا پہلا ادبی مجلّہ

جِلد دوم
شمارہ اوّل

شاری

کرنیں

مارچ ۲۰۲۵
Vol. ii Issue. i

شاری رمضان سپیشل ایڈیشن

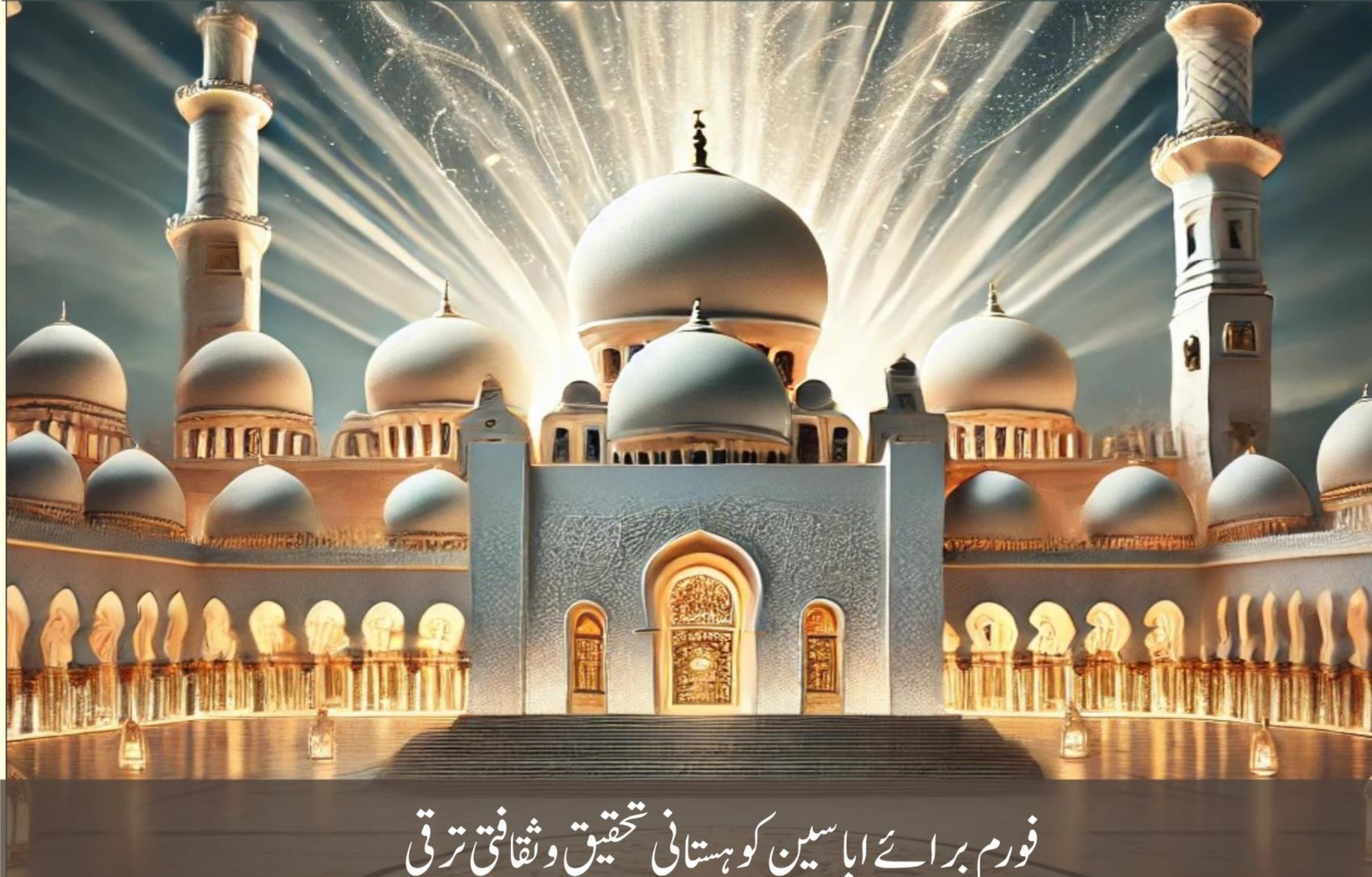

فورم برائے اباسین کوہستانی تحقیق و ثقافتی ترقی

جلد 2، قسط 1

رمضان المبارک سپیشل ایڈیشن

اباسین کوستَیں ژِبَیں قسط وار رسالہ

انڈس کوہستانی زبان کا پہلا قسط وار رسالہ

شاری

کرنیں

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر حسین احمد فیضی

سب ایڈیٹر:

مفتی رشید احمد فیضی ایڈوکیٹ

رضوان الحق زہن

مارچ ۲۰۲۵

شاری

سہ ماہی شمارہ

ناشر: فورم برائے اباسین کوہستانی ثقافت وترقی

اِس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ حوالہ جاتی مقاصد کے لیے اس کے مختصر اقتباسات نقل کیے جاسکتے ہیں تاہم اس کتاب یا اس کے کسی بھی حصہ کی دوبارہ اشاعت، نقل یا کاپی کے لیے ناشر کی تحریری اجازت ضروری ہے ۔

کتاب کا مقصد کوہستانی زبان کی ترویج وترقی ہے۔ مصنّفین کے خیالات سے ناشر کا متّفق ہونا ضروری نہیں ہے۔ بالواسطہ یا بلاواسطہ دل آزاری پر ادارہ معذرت خواہ ہے۔

اشاعت	:	مارچ 2025
جلد	:	دوم
شمارہ	:	اول
ناشر	:	فورم برائے اباسین کوہستانی ثقافت وترقی
ایڈیٹر	:	ڈاکٹر حسین احمد فہضی
سب ایڈیٹر	:	مفتی رشید احمد فہضی ایڈوکیٹ، رضوان الحق زہن

ابتدائیہ 6

دُو چا بلی--------------- (ڈاکٹر حسین احمد فیضی) 7

حدیث شریف---------- (مفتی رشید احمد فیضی) 8

نعت شریف---------(محمد ولی صادق--- دُوبیر) 9

اِسلامَیں دشُو ئی بِیش تل شول مسلی!--(مولانا غلام عیسیٰ خان سیُو--ترتیب و انتخاب ڈاکٹر رفیق شاہ)
12

اسلامی مضمونہ 16

روزوں مقصد، فضیلت، حکم ہاں اثر-------(مولانا عاطف پٹن پُوری) 17

رمضان تے قرآن------(عبد الہادی کندیا) 20

رمضان آں صدقہ تے خیرات---(کے احمد عثمانی پٹن) 21

روزَیں یُوں آں بِخَیں ذِمہ وارِیہ-----(رضوان الحق زین دُوبیر) 23

لیکھیٰ عیدیاں دہساں معمول------(خان زادہ رانولیا) 25

کوستَیں دھی-------(جلال الدین سوئخیل کندیا) 26

رمضان تاں روح نؤیَرئیں یُوں------(اقبال اباسندھی کندیا) 29

معلوماتی مضمونہ 31

روزاں جسمانی آں دماغی فائدی -- (شمس العالمین کاکا خیل سوات) 32

روزہ واں جِسمہ لا اثر-----(جاوید کوہستانی دوبیر کوہستان) 34

قصٹو (افسانی) 36

خَصمتِی ہِن الله مِلاٙنت------(طالب جان اباسندھی جیجال) 37

سامُوٹھ روزه------(اقبال ثاقب دُویِر) 39

ٹقالی مضمونہ 42

رمضان مه وزن کم کرئیں اِرادی آں حقیقت (مولانا ظهور الحق کاکاخیل اوگی مانسهره) 43

روزؤں مه ناراستی: ایک رُشتا بال------(رحمان الله ثاقب بٹگرام) 45

لِکانله

ڈاکٹر حسین احمد فیضی
چیف ایڈیٹر

مولانا عاطف پٹن پوری
پٹن

رضوان الحق زین
دوبیر

مفتی رشید احمد فیضی
سوات

عبد الہادی
کندیا

خان زادہ
رانولیا

شمس کاکاخیل
سوات

طالب جان اباسندھی
جیجال

ظہور الحق شاد
اوگی

محمد ولی صادق
دوبیر

مولانا جلال الدین
کندیا

محمد جاوید کوہستانی
دوبیر

اقبال ثاقب
دوبیر

رحمان اللہ ثاقب
بٹگرام

ڈاکٹر رفیق احمد
سیو

کلیم احمد عثمانی
پٹن

اقبال اباسندھی
کندیا

ابتدائیہ

دُو چا بلی

ڈاکٹر حسین احمد فیضی
چیف ایڈیٹر

الحمد لله! کوستَیں ژِبَیں سامُوٹھیٙ رساله ”شاری“ یاں دُیُوں شماره ثاں ہتؤں مه تُھو۔ سامُوٹھ شماره پڑانٌله واں کریا شتک خوش بئیے چےٙ سِوَیں آس رساله ہر چئیں یُونٌہهٙ (یُوں) مه شائع کرئیں زئ لا ہر یُواں شِشه لا آنلائن چاپ کرئیں مطالبه کیریٙ۔ خو وختَیں کمیں وجهٙ نه فی الحال مشوره شے ایگے چےٙ چَیں یُونٌہهٙ (یُوں) وَیں شُو فیصله لا عمل کرِگ۔ پاتُو خُدائ پاکے توفیق دگیلیٙ آں وسائل پُور ہُوگے کھیں یُونٌہاں شِشے گته آگ۔انشاءالله۔

شُو ہیش رساله چھپائیں یُونٌہهٙ (یُوں) رمضانَیں مُبارک یُونٌہهٙ (یُوں)ملی اپکٹھی ہُو تھی شُو وجهٙ نه آس رسالاں نؤں رمضان اپڈیشن چھا چھی۔آں اسی مه رمضان المبارکاں متعلق مضامین تے افسانی ٹل کرژی تھی۔

تمهٙ رچِھگ تھو چےٙ شُو محنت خَیں خوش بے تھی۔

الحمدللہ کوہستانی زبان کی تاریخ کے اولین رسالے ”شاری“ کا دوسرا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔پہلا شمارہ قارئین کو اتنا اچھا لگا کہ انھوں نے اس رسالے کو سہ ماہی کے بجائے ماہنامہ بنانے کا مطالبہ کیا۔لیکن وقت کی کمی اور دیگر وسائل کی کمی کے باعث فی الحال اسے بطور سہ ماہی مجلہ آنلائن شائع کرنے پر اتفاق ہوا۔اگر اللہ نے چاہا تو وسائل دستیاب ہوتے ہی اسے بطور ماہنامہ مجلہ شائع کیا جائے گا۔

چونکہ اس دفعہ کا رسالہ ماہ رمضان کے ساتھ شائع ہو رہا ہے اسی لیے اس شمارے کو رمضان سپیشل ایڈیشن کے طور پر چھاپنے کی رائے سامنے آئی یوں اس شمارے میں رمضان المبارک کے متعلق مضامین اور دیگر مواد شامل کیا گیا ہے۔

امید رکھتے ہیں کہ آپ کو یہ محنت پسند آئے گی۔

حدیث شریف

مفتی رشید احمد فیضی
سوات

1۔ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ”**إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجرَ إِلَيْهِ۔**“

کوستَیں:” کمۂ تَیں نیتیُوں وات بہں تھہ، آں ہر ماشے تَیں نہت چہلا تھی، (سو مِلا تُھو چے گی سیں ہی مہ دھا {نہت کرے} سو کام کرہِل ہو)؛ کہں دُنَیں گٹیں یاں دَن، یا گھریٖماشہ مِلےٖ ژھانّل کرینٖیّاں کِریا تاں بھاؤ پھت کیرئ کھیں اسیں ہِجرت تسیں دَن کالڑا تھی چے گِناں دن ایں کر چھی۔“

بخاری شریف، حدیث لَمبر: 1، دروٗں (باب): اللہ پاکاں چِھیلوٗ (رسول) ﷺ لا مِنی وؤں (وحی) گِشے شُروع ہُونٖدئ؟

2۔ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَعْمَرٌ نَحْوَهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ **كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجوَدَ النَّاسِ وَكَانَ اجوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجوَدُ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ.**

کوستَیں:

”اللہ پاکاں چِھیلوٗ ﷺ بُٹؤں نہ چو ہَتاں چھر آنّس آں روزؤں مہ جبرائیل (علیہ السلام) مِل مِلِلوٗ کھیں سو ﷺ مِٹھیں چہرو ہتاں چھر ہُویانّس؛ روزؤں مہ ہر رال جبرائیل (علیہ السلام) تس ﷺ پشئ آنّس آں قرآن لنّگھائ آنّس۔ مطلب شُوْ چے خلکؤں مِلےٖ مِٹھیٖ کرَیں مہ سو ﷺ اڑوٗ آنّلی اوش نہ ہُم چہرو سخی آنّس۔“

بخاری شریف، حدیث لَمبر: 6، دروٗں (باب): روزؤں مہ جبرائیل علیہ السلاماں وحی اؤں

نعت شریف

مدینے روان ٿُھو مِتَم سُپلُوں سُپلُوں
ادب ہِن اُچھه ہوش قدم سُپلُوں سُپلُوں

کچھے ہویں لمیگا سُگو نیلو گنُبد
شُو گھیں فاصله ہُوئ تھی کم سُپلُوں سُپلُوں

خوشی چِئ چِئ میں دن نصیب ہویں لمیگے
ہر اک ہی نه دور ہُوئ تھی غم سُپلُوں سُپلُوں

عرب ہر وخ ہویں میں شَیں آنچھیُوں مه ٿُھو نا
میں ڈا پات گله چھی عجم سُپلُوں سُپلُوں

نبی نعت لِکؤں ٿُھو ولی! سُوچ سمجھ کر
اُچھه احترام ہِن قلم سُپلُوں سُپلُوں

محمد ولی صادق
دوبیر

کوششیں ترجمہ

مدینے روان تُھو مِتَم سُپلُوں سُپلُوں

ادب ہِن اُچھه ہوش قدم سُپلُوں سُپلُوں

ترجمه:-

مدینه منوره کی طرف سفر شروع ہوا ہے اس لیے ہر قدم انتہائی ادب اور احترام کا متقاضی ہے یعنی نبی کے شہر سے محبت اور عقیدت کا تقاضا ہے که دورانِ سفر ہر قدم بہت ادب اور احترام سے اٹھا یاجائے۔

کچھے ہویں لمیگا سُگو نیلو گنُّبد

شُوگھیں فاصله ہُوئ تھی کم سُپلُوں سُپلُوں

ترجمه:-

حضور (ص) کے روضه مبارک کا خوب صورت سبز گنبد قریب ہوتا جا رہا ہے اور یه طویل فاصله آہسته آہسته کم ہوتا جا رہا ہے یعنی ایک طویل اور دشوارگزار فاصله طے کرنے کے بعد شاعر کو اپنی منزل مقصود تک پہنچنے کے لئ ے چند قدموں کا فاصله باقی ہے۔

خوشی چئ چئ میں دن نصیب ہویں لمیگے

ہر اک ہی نه دور ہُوئ تھی غم سُپلُوں سُپلُوں

ترجمه:-

میرے دل کو اتنی خوشی مل رہی ہے که میں آپے سے باہر ہوتا جا رہا ہوں اور دل سے ہر قسم کے درد اور غم آہسته آہسته گریزاں ہوتے جا رہے ہیں۔

عرب ہر وخ ہویں میں سَیں آنچھیُوں مه تُھو نا

میں ڈا پات گله چھی عجم سُپلُوں سُپلُوں

ترجمه-:

خطۂ عرب میری آنکھوں میں اس طرح سمایا ہوا ہے که گویا میں نے باقی دنیا یعنی عجم کو پیٹھ پیچھے ڈالا ہوا ہے اور آہستہ آہستہ باقی دنیا کو بھول چکا ہوں۔

نبی ایں نعت لِکؤں تُھو ولی! سُوچ سمجھ کر

اُچھه احترام ہِن قلم سُپلُوں سُپلُوں

ترجمه-:

اے ولی! نبی صلعم کی نعت لکھنا کوئی آسان کام نہیں نعت لکھنے میں بہت احتیاط برتنے کی ضروت ہے اس لیے بہت سوچ سمجھ کر احترام کے ساتھ قلم اٹھاؤ که تمہارے یه ٹوٹے پھوٹے الفاظ کہیں گستاخی کے زمرے میں نه آجائیں۔

ڈاکٹر رفیق احمد
سیو

اِسلامَیں دشُوئَ بیش تل شول مسلی!

(مولانا غلام عیسیٰ خان سیُو)

دشُوئ بِیش تے شُول مسلی تھی
فرضیت ایہِں اصلی تھی - ہر مومینے لازمی تھی
یاد کرے معنیٰ چِھچیلو[1] --- حق اللہ اُو نی اونّشیلو

پانّز بِنا اوّل کلیٖما تُھو
پانّز وختی نِوانز کریاں تھو - ہر بالغ روزہ دھئ یاں تُھو
حج، زکات فقیرے دیلو --- حق اللہ اُو نی اونّشیلو

سات فرضیات تھے ایماناں
فکر کر ہِیں مسلماناں - آیں اؤنّشاں یاں کام تُھو بیماناں
زوت[2] کرے غرض ہریلو --- حق اللہ اُو نی اونّشیلو

---

[1] سِچھؤں
[2] یادکرؤں

پاک اللہ تل ایمان اؤں ٹُھو

ملائیکؤں تل ھُم اؤں ٹُھو ۔ کتابُونوں تل ہُم اؤں ٹُھو

رسولان ہی ہِن منہلو[3] ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اونّشہلو

ھُم قیمتی تل ایمان اؤں ٹُھو

نیکِی بدی ربہ نا کالؤں ٹُھو

پتّیں مرگ نا زئ ندیٰ ہوں ٹُھو

تے لائ ق ہِن جزا دیہلو ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اونّشہلو

کالے چا فرض تھے غُسلاں

آیں نتھور اور وی گلُزنا ۔ تام صورت ماشّیں بِلُزنا

زن[4] کوخیُوں حجت نہرہلو[5] ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اونّشہلو

مُھوں ہتھٗ، کُھرہ دُو، دھایا یاں تھے

مسح چِیں دائ یاں دُو شِیشاں تھے ۔نیت دُو ضربہ تیمُوماں تھے

مُت آیں پانڑ آدوساں ہو لیو ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اونّشہلو

چا تل دش فرض نِوانڑاں

سات نِکیلے تھے شو مزاں ۔ دُو تہرئ آ تھے جوازاں

شّیں مسلیُوں نا زیتی ہولیو ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اونّشہلو

---

3 قبلؤں
4 گھریٔماش
5 که گھریٔماشه گَیں کؤنّخی تھی کھیں سیوں کُھلاؤ نیرالوئ

وخ پُنیوں، زائ تن زوڑہؕ پاک ہو

مُھوں قبلہ وَیں عورت خپ ہو ۔ نیت تکبیر اُولا ہِن آٹھ ہو

شَیں نِکہِل مُدام کالہلو ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اونٚشہلو

قیام قرات رکوع سجُود ہو

تے آخری قَعداں وجُود ہو ۔ قصداً نِگَیں تل موجُود ہو ۔

ضم ترتیب مِشر کرہلو ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اونٚشہلو

سات تل دش بُٹیؕ رکعات تھی

خؤر کتاب خؤر پیڑی یاد تھی ۔ شُوں نادانوں نصیحت تھی

پاک اللہ زؤں بِگوشہلو[6] ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اونٚشہلو

سو تورات وئ تُھو موسیٰ تل

سو زبُور وئ تُھو داؤد تل ۔ سو انجیل وئ ھو عیسیٰ تل

قرآن زاں رسولے ہولیو ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اونٚشہلو

مُحمد پُوچ عبداللہ۔اں تُھو

عبداللہ پُوچ مطّلِباں تُھو ۔ مطّلِب پُوچ ہاشماں تُھو

ہاشم پُوچ مُنافاں ہو لیو ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اونٚشہلو

---

6 بخنۂ کرؤں

پاڑنز تکبیر[7] خؤر مذہبی[8] تھی

دشُوئ بیش نیت روزَیں تھی ۔کاں مومنے گالُوں مزی تھی

جنت ہُم تاں دیدار دہلو ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اوڑنشہلو

حق مذہب زَیں حنفی تھی

حق مذہب ہُم مالکی تھی ۔ حق مذہب ہُم شافعی تھی

حق مذہب احمدی[9] ہو لیو ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اوڑنشہلو

مناجات چے کہں سندلیُوں نا

کہں پڑیَلیُوں یا کہں شُوڑنلُوں نا ۔ پاک رسول اللہ ناں دہں لُوں نا

اتفاق درود پڑہلو ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اوڑنشہلو

صَلواتُ اللہِ علیہِ

بَرکَاتُ اللہِ علیہِ ۔ سلامُ اللہِ علیہِ

ہُم اُمتی تل نازل ہولیو ۔۔۔ حق اللہ اُو نی اوڑنشہلو

---

[7] دہسَیں پاڑنژ بنّگی واں ذکر تُھو شاید
[8] چؤر مسلکی واں ذکر تُھو
[9] امام احمد بن حنبلاں ذکر ہُو تُھو

اسلامی مضمون

روزوں مقصد، فضیلت، حکم ہاں اثر

مولانا عاطف پٹن پوری
پٹن

اسلامی نَوَیں یُوں رمضان شریف مسلموں کِرا رحمت، مغفرت، ہاں جھانمه نه مُخاندیں یُوں تھی۔ اُو خالی اک یُوں نی تھی بلکه تربیَتاں اک پُور نظام تُھو۔ چےٚ سو روح وَیں پاکی، صبر، بیکسی تل خرچ کرئیِں، ایش دے یِئیں ہاں تاں حساب کریَئیں یُوں تھی۔

اُو نه خالی مانَشَیں تَیں رُوحانی زندگی سُگائرَینیٚ بلکه پُور سو وطنه من مڑنَیں ہائر، ہمدردی، ہاں انصاف تے برداشَیں جذبات ہُم خئیرَینیٚ۔

#روزوں فضیلت۔

روزوں فضیلتَیں اندازہ شه بلیه ہِن مانَش رِنگا ہان چےٚ قرآن شریف من اللہ پاکے من تھے:

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰى وَالۡفُرۡقَانِ

سورة البقره 185

اس مبارک یُوں مَن نازل ہول شُوں ہِدایتاں کتاب شے اک چول اوک تُھو چےٚ: سو ابدُو ابدا خلگَیں رہنمائ کره شت۔

اس یُواں کِرا " شهر القرآن" غرض قرآن شریفَیں یُوں هم منان، گِن چےٚ؟ اس یُوں من قرآن شریفَیں تلاوتَیں خئ پابندی ہُوئنیٚ۔

ہاں تِرایُوں من هم قرآن شریف شُیانّدے ہاں شُوانّدے۔

نبی علیه السلام اے رمضانَیں فضیلتَیں باریه من من تھے چےٚ :

گی وخته من رمضان اِتھ کھیں جنتیاں بُٹ دراں کُھلا کرانّدے۔ جھانماں دراں بند کرانّدے ہاں شیطاں بُٹ قید کرانّدے۔(صحیح بخاری)

اک مُت حدیث من نبی علیه السلام اے من تھے چےٚ :

من صَامَ رَمَضَانَ ایمانًا واِحتِسابًا غُفِرَ لَهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ٻيکڻ مانڻُکے ایمان تے ثوابَیں نیته ہِن رمضاناں روزی دَهیل کهہں تسیں سَیں کرہِل گناه معاف کرانڈے۔

(گُنا نه لکهہ گُنا غرض۔صغیره گناه مراد تھے)

#روزوں حکم تے کم لک مسلی۔اسلام من روزه خالی بُوچھہ ہاں چیش تِبیاں (برداشت) کریاں ناں نی تُهو۔ بلکه پُور باطنی روحانی تربیتاں ناں تُهو۔

#فرضیت۔

روزه ہر عاقل بالغ ہاں رُوغ مسلماں مانڑش(میش گهریوں بهڑدُو) تل فرض تھے۔

سورة البقره من الله پاکے منه تھے چےٓ :

یَاایُّهَالَّذِینَ آمَنُوا کُتِبَ علیکمُ الصِّیامُ کما کُتِبَ علی الذین مِن قَبْلِکُم لعلکم تتقونO البقره ۱۸۳

#روزه شاریاں خِزہٗ۔

کهایاں پویاں یا کِیں خیز جان بوجھہ کر غرض ہجو شوٹ نه مُنی لنگؤں۔

ہجو آیں پورے خهاڑ اوؤں۔

گهرہں من جنسی تعلق کرؤں، ناجوڑ ہاں مسافر مانڑشی روزه نی دهیاں ہُم اجازه تُهو ولے پاتیُوں قضاء گُهرا شت۔

وئیر من ماسُم تُهو گهئیرمانڑش یا تندی چهیر پیئین گهئیر مانڑش که روزه دهیَئیں طاقت نی تهی یاٹئے زیات اتیوک زُور اہن چےٓ سو اس ماسماں کِرا یا تَیں جاناں کِرا خطره ہُوئئ کهیں تے ایاں کِرا ہُم روزه نی دهئ یاں اجازه تُهو۔

بغیر گِی شرعی عزره نه ہجو ٻیکڻ روزه شارِیُلیُو تس تل قضاء مِشر کِفارت ہُم تهی۔

کفارت شوں چے دُو یُوئیں مُخ تل روزه دهئ شت۔

روزه دهئیں طاقت نی تهی کهہں چِیش (60) مسکینوں کِرا گوئل کهیا شت۔

رمضانان بٹوں نہ گھوں فائدہ اِنسانان روحانی اصلاح غرض سم ہوں تُھو۔

روزہ انسانان کِرا صبر، شُکُھر، ہاں اللہ پاکاں رضا تل راضی ہوئیں تربیت دہن۔

اس یُوں من خلک عبادتَیں ثۓ ثۓ پابندی کرانڈے۔

تِرایُوں نِوانزَیں صورتیہ من قرآن پاک شوؤں، تہجد تے اعتکاف شے عبادتیُوں ہِن اللہ پاکاں کِرا کثھائ ہوں۔

دعا تے استغفارَیں ثۓ ہائر،آیں ثۓ گھیں بئیل تھی، ہاں اُو اس رمضانَیں خاص برکت تھی۔

رمضانَیں اک گھَیں ہاں مڑنَیں بال شُوں ہُم تھی چے اُس من مانٹش من ہمدردی ثۓ ہوئئ، مانٹشاں کِرا گوانڈ تے غریبوں خیال پیدا ہوں۔ مُوٹھ بئیل تے پہت بئیلیاں وخ با والوں من، گونڈیوں من ہاں مرگئیوں من بھیوں ہاں ثین ثئیریا یاں وخ مِلان۔

زکواۃ تے سرسایہ :

شَیں مالی عبادتیُوں ذریعہ ہِن غریبوں مِشر مَدت ہُوئئ۔

روزہ دَھیان خلک بُٹ اک شاناں تجربہ لنگال ہوں، سو وج ہِن سَیں اک مُت من ثین ہاں مِل ماشتیا ہوں۔

روزوں ساوات دَش دہسوں من شے اک مبارک رالُوک اہنئ چے: تسی لیلۃُ القدر منانڈے۔ تسیں باریہ من قرآن شریف من اللہ پاکے من تھے چے:

لَیلَۃُ القَدرِ خیرُ مِّن اَلفِ شَھر

شول رال زِر رالوں نہ مڑنَیں تھی ہاں اس رال من عبادت کران مانٹشاں کِرا ثۓ زیات اِنامہ دہزان۔

خلاصہ شُوں چے: رمضان شے اک یُوں اوک تھی چے اُو فرد تے معاشرئیں اصلاحَیں ثۓ سُگائ ذریعہ تھی۔

اُو بے ثاں دن اللہ پاکاں کِرا کثھائ ہوئیں، صبرَیں، ہمدردی یِیں، تاں حسابَیں، ہاں غور تے فکرَیں تعلیم دہن۔

بے ثاں کِرا پکار تھی چے اس یُوں نہ ثۓ ثۓ فیدہ ہرچے۔ تئ یں ہلالیہ پاک کرِچے۔ اللہ پاک بے ثوں بٹوں کِرا رمضانَیں برکتیُوں نہ ثۓ ثۓ فَیدی ہرئیں، اسیں رحمتیوں نہ فہضیاب ہوئیں توفیق دگیلے۔

عبد الہادی
کندیا

رمضان تے قرآن

روزہ وَیں یُوں چئ برکتی یُوں تھی۔اُو اسلامی کالَیں نوَیں یُوں تھی۔ روزہ وَیں یُوں چئ زیات فضیلت تھی گِنہٗ چے آس یُوں مہ قرآن کریم نازل ہُو تُھو۔روزہ وَیں مقصد اِچھت اما گولیٗ تے وے نہ بند کرؤں نی تُھو بلکہ ہر اثھک کمہٗ نہ اما رٹؤں تُھو۔ شس وجہ ہِن قرآن پاک روزؤں مڑ نازل ہُو تُھو۔

روزہ وَیں یُوں تے قرآن پاکاں اِیک مُت مہ چو گھوں تعلق تُھو۔ قرآن مڑ بیان ہولہ احکامؤں لا عملاں کریا روزہ وَیں یُوں اِیک مشق تُھو۔گِنہٗ چے شُو یُوں مہ ماش کے اماں اثھک کمؤں نہ رٹہ گیلیٗ کھیں روزؤں نہ علاوہ زندگی مہ اسے ہسان ہو تُھو۔ قرآن پاک مہ روزہ وَیں یُوں خاص ذکر کرچھی۔ شس وجہٗ ہِن روزہ وَیں یُونّہاں کریا قرانَیں یُوں بنہ چھی۔ شس وجہٗ ہِن روزہ وَیں یُوں صحیح طریقہ ہِن لنّگھالیٗ کھیں مُتیٗ یُوں مڑ دین کرؤں ہسان ہو تُھو۔ روزہ وَیں یُوں تے قرآن اک گھیں شرافت شُو تھی چے ہر روزہ وَیں یُوں مڑ جبرائیل علیہ السلامؑ قرآن شریف نبی علیہ السلاماں کرا شُو نّیاں چھی۔ روزؤں مہ قرآنَیں تلاوت کرَینّیَیاں چو ثواب تُھو۔ شس وجہٗ ہِن روزہ وَیں یُوں اللہ پاکَیں گھیں نعمت تھی۔اسیں قدر کرؤں پکار تُھو۔ لہ بِخَیں دنَیں تے آخرت بھڑدُو سم ہوں۔ تاں وخ قیمتی کرؤں تُھو۔ بدی بنؤں، پھہری چُغلی آں مُت اثھک کمؤں نہ اما رٹؤں تُھو۔ گِنہٗ چے شس یُوں مہ اللہ پاکَیں رحمتی واں اڑوؔ دی تُھو۔روزہ دھؤں آں تلاوت کرؤں اللہ پاکاں رضاں سبب تُھو۔ای لہ بِٹُس روزؤں مہ قرآنَیں تلاوت چئ کرِگ۔چے اللہ پاک بِخاں نہ راضی ہو۔اللہ بِخاں کرا روزہ واں قدر کرئ یں آں قرآنَیں تلاوت کرائ یاں توفیق دگیل۔۔۔ آمین

کلیم احمد عثمانی
پٹن

رمضان آں صدقہ

اسلام فطرتیاں دین تُھو۔ آں اُو بِڅاں کریا زندگیاں ہر گُٹه (شعبه) مڙ پاڵد پشاڵلو تُھو۔ اسلام معاشره مڙ عدل تے احسان پسند کیرئ تُھو آں سُرس نظره ہن نهالئ تُھو۔ انسانَیں عادت تهی چے گی دنیاوی ڎیز حد نه چو پسند ایلوٚ کهیں تے سو تسیں کریا الله پاک آں تسیں مخلُوق ہم اوڵشئ تُھو۔ ڜس محبت الله پاگَیں پندهٔ مڙ لگیا (خرچ) کرَینّیَاں کریا انفاق فی سبیل الله (یعنی الله پاگَیں پندهٔ مڙ تَیں مال دہوں) بناں تهو۔ که سو زکات (زکوٰۃ) ہو صدقه ہو یا مُت بِگ صورتی مڙ ہو۔ گی وخ چے الله پاگَیں دیناں کریا گِنَیں ضرورت ہُو گے کهیں سو وخ تس ڎیز الله پاگَیں رضامندیں جذبه ہِن استعمال کرؤں مطلوب تے مقصود تُھو۔ ڜله ہرئ چے مومن مسلمَیں سهٔ (جان) الله پاگَیں پنّدهٔ مڙ پکار ایگے کهیں تس ہم مسلماں کریا دہوں تُھو۔

اسی نه معلوم ہُوئ تُھو چے بِڅاں گائ گی ڎیز تُھو کهیں سو الله پاکاں تُھو۔ الله پاکے تَیں دیلئ نعمتیُوں نه گی لُکهه گیلئ کهیں تسے مکمل اختیار تُھو آں الله پاکے انفاق فی سبیل الله آں بدله مڙ بِڅاں کریا اجر تے ثواباں لوز(وعده) کره چهی۔

اسلام مڙ گِهنّلَیں عبادات تے معاملات حکمتی نه خالی نی تهی۔ نِوانّز، روزه، زکوٰۃ تے حج ہر عبادت نه صرف روحانی نَیں بلکه معاشراں اعتبار ہِن ہُم انسانیتِیاں کریا فوز و فلاحاں کریا ضامن تهی۔ ڜَیں عبادتیُوں مڙ رمضانَیں یُونّهٔ (یُوں) مڙ عبادتی واں جائزه ہرِلوٚ کهیں پتهٔ اے تهی چے ڜُو مقدس تے با برکت یُوں تَیں لمنی (وائ) مڙ کتُک برکتی دها بهہٹیلئ تهی۔ رمضان مڙ ایمان والا خلک روزه دها تقوی حاصل کرینّیَاں کوشش کراں تهه۔ رالاں قیام، قران پاگَیں تلاوت آں ہر قسماں گناؤں نه اما رچهؤں آں نیکی کرَیں مه ایک مُت ملی سالی کرؤں وغیره۔ ولے رمضان ڜے برکتی یُونّهٔ/یُوں تهی چے نبی علیه السلاماں ارشاداں مفهوم تُھو چے ڜس یُونّهٔ (یُوں) مه نفله ہِن الله پاکاں قُرب تلاش کیرئ کهیں تسے سو نفلاں مُتئ یُونّهؤں

مه کرپل فرضَیں شُو ثواب ملا تُھو۔آں رمضان مه ایک فرض ادا کریݨیّیاں دشُو ئی چبِش چند (ستر گنا) ثواب مِلا تُھو۔ شُو وجهٚ ہِن مسلما تاں زِکات ہُم شُو یُوں مڑ ادا کرَیݨیّیاں اہتمامِ کراں تهه له چئ نه چئ رحمتی واں حقدار ہوں۔کھیں حدیث مڑ ای تهی چےٚ نبی علیه السلام رمضان مه چو زیات صدقه تے خیرات کیریاݩس۔محبوب رب العالمینﷺ اے بنه چھی چےٚ صدقه الله پاکاں رُوش ژِھکائ تُھو۔ آں اٿھک مرگ نه راٹیٚ تُھو۔(مسنداحمد) مُتیٚ زائ ارشاد تُھو چےٚ قیامتیاں دہس گی چھوݩل نی ہو تُھو کھیں صدقه مسلما لا چھوݩل سندڑا تُھو۔(مسنداحمد)

سرکاردوعالم ﷺ اں فرمان تُھو کہِں چےٚ بے لباس مسلماں کریا زوڑهٚ شیاؤ کھیں الله پاک تسیں کریا جنتی مڑ زرغُون (سبز) ریخماں زوڑهٚ شیا تُھو۔ آں کہِں مسلمائے بے کس بُچھو مسلماں کریا گولیٚ کھیاؤ کھیں الله پاک تسیں کریا جنتِیاں میوی کھیا تُھو۔آں کہِں بے کس چِشو مسلماں کریا وے پویاؤ کھیں الله پاک تسیں کریا جنتیاں بہترین وے پویا تُھو چےٚ سو سخ سُرسوٚ آں ذائقه والا تُھو۔(سنن ابو داؤد' ترمذی)

قرآن تے حدیث مڑ رمضانَیں بابرکت یُوں مه انفاق فی سبیل الله ایں اہمیت تے فضیلت واضح تهی۔شُو رحمتی تے برکتی وَیں یُوں بِڅاں لا ای تهی کھیں بِڅَیں پکار تهی چو نه چو صدقه تے خیرات کرِگ آں الله پاگَیں خوشنُودی تے تسیں جنت حاصل کرئیں کوشش کرِگ۔ الله پاک بِڅاں کریا نیک اعمال کرئیں توفیق دے۔ (آمین)

رضوان الحق زین
دوبیر

روزَیں یُوں مہ ذِمہ وارِیہ

مسلما واں دَن اِنتہائی اہمیتیں حامل یُوں رمضان المبارکه مڑ الله پاگَیں رحمتی بُٹۂ(قبلاںٔله) مُسلما واں دَن مُتوجه ہُوئ تھی۔ رمضان المبارگَیں یُونٔہَیں باره مڑ چے حدیثه تھو چۓ سہِ اسیں حُرمت بیان کراں تھه۔اُو یُوں بُٹ مسلماؤں لا الله پاکاں اپک خصوصی احسانَیں شاناں تھی۔ بِتُس مهولا ـتے مُفتیُوں نه شونٔیگ تھو چۓ آس یُوں مڑ نَفلاں ثواب فرضَیں شُو تُھو۔ مطلب شے چۓ عام دہسوں مڑ چے مسلمؤں فرض نِوانٔز کیرُوں کتُک ثواب ہُونٔدُوں، شتُک رمضان مه اپک نفل کیرُوں سو ثواب مِلا تُھو۔ آں اپک فرضاں ثواب دشو چبِش فرضه واں برابر تُھو۔ آس یُوں مه گِشے چۓ میں سامٹھَیں بانئ چۓ الله پاگَیں رحمت تمام روزه داره مسلماواں دن خاص طور لا متوجه ہُوئ تھی۔ حدیث شریفاں مطابق الله پاک تاں بندی وَیں شس عِبادتی ـتۓ آماں عبادتِیوں لا کڑوؤں پشی گلے ملائکؤں مُوٹھیوں فخر کیرئ تُھو۔ اسی نه علاوه مسلما روزه داره واں دن شُو یُوں اپک نیکی گٹَیں یاں یٹٔڑَیں شُو تھی۔ چۓ کتُک محنت کیرئ کھیں الله پاک شتُک چو تَس بنده نه خوشاله ہُوئ تُھو۔

ہُونٔیں شس بال بِخَیں تاں ذہنه مڑ بَهیؤں تُھو چۓ روزه صِرِف پہتبلئ نه موٹھبَلئ ہارئ کھَیں ـتے پونٔیں نه رَٹڑَینٔیَیاں نؤں نی تُھو بلکه بُٹئ نفسانی خواہشوں نه رٹڑؤں تُھو۔اسی نه علاوه آنٔچھی، کنٔڑۂ، آیں، نسُور، ہتۂ، کُھره شہِ بُٹۂ ضبط کرَینٔیَیاں نؤں روزه تُھو۔ اسیں وجۂ ہِن بطور مسلما بِخَیں ہُم روزاں خیال رَچھؤں پکار تُھو۔ صرف کھَیں پونٔیں نه مُت بِتُس گی خاص خیال نہرِگ تھو۔

ولے ہِلاک کوشش ہِن روزه کامل درجے چیلئ تُھو؛ اسے گی خاص محنت نی بی تھی۔ پُوروٚ دیس روزاں خیال کرے الله پاکاں رضاں دن مرگلئیوں سِوَیں غلطیه معاف کبر۔ روزؤں مڑ دِماغ ہِن سُوچ کرے ہر بلی مه روش نہر۔ اسی نه عِلاوه کوشش ہو چۓ مِٹھۂ کمؤں نه چھاری وخ کم ـبے۔ کوشش شُو ہُم ہو چۓ خاص گی ضرورتیُوں نه عِلاوه بازارے نی ـبے۔ گِنۂ چۓ بازاری ماحول مڑ روزاں قائم دھرؤں گِران ہُوئ تُھو۔ مرگلئ

وَیں مِحفِلیوں اہگُٹ لَک بہوں چےَ تله بِئ گا کھیں لایعنی بلی بنُڑاں تھی، اسی نه مُت شُو چےَ بدی ہُم بنُڑیَ تھی۔ مِلی مِلی بھا مڑ گھریُوں ٖتے ماسُمؤں مِلی ہُم سُگاؤ اخلاق کرؤں پکار تُھو۔ تاں رُوش چھاری نه ایگلے بھا نھلؤں پکار نی تُھو۔ اہک بال مُتیَ شُو ہُم چےَ بھَیں اُشاریَ (پَخلئ) مڑ گرگؤنڈِیاں ہُم حِصه کرؤں پکار تُھو۔ کوشِش ہو چےَ تاں گَچھاں یا پُنیاک غریب، مستحقین ٖتے سفہد پوشه خلکؤں مِلیَ تَیں طاقتیاں مطابق ہا ہتیُوں دیُوڑ(امداد کرُڑ)۔ اُو گُھوں کام تُھو آں اللہ پاکاں ناں لا دہوں عام رمضان مه ہُم ہر بلا نه بچ کیریَ تُھو، کھیں رمضان مه خو اسیں فَیده انتہائی چو ہو تُھو۔

اللہ پاک بِخاں دن رمضاناں روزہ سُونّشیَ (صحیح) طریقه لا دھَیں آں اسیں تمام شرطؤں لا پُوروٗ پُوروٗ عمل کرَیں توفیق دگہل۔ آں رمضانَیں یُوں واں ہَر قِسماں خہروں مه یا اللہ زاں بَٹھه کره گہل۔ آمین ثم آمین۔

لیکھیٔ عیدیاں دیساں معمول

خان زادہ
رانولیا

لیکھیٔ عیدیں خوشی چے ہوئنیٔ۔سو گھیں عیدیں خوشی نہ ثۓ ہوئنیٔ گِنۂ چۓ بے کاں مُومن مسلماں نوی بیش یا دشُوئ بیش حق روزہ دھَیں نہ پتَیں سو تاں اللہ پاکاں شُکُھر ادا کران چے اللہ پاکے تسیں کیرا زندگی مز پورہ روزہ دھَیں موقع دگیلیٔ۔

لیکھیٔ عیدیں سٔس دیساں کیرا سٔس یُواں اول نہ پاتُو تیاریہ کران۔ سَیں تیاریُوں من تَیں بھِڻیہ کاں چے زھیاڻل کریلیٔ ہوئنیٔ، سَیں تاں بھو آن چے سٔس خوشالیں دیس مز اک زیٔ ہُوگلے خوشی لھنٓگاگ۔ تلاں بیٔ بے کھیں عیدی خو ثۓ تیاریہ تھی خو سبھوں من خاص کر زوڑۂ اکثر خلق کران ۔

عیدیں سھر ہویں مِشر بُٹوں نہ اول اما دھیا تا سَیں نوا نوا ثیزۂ شان، کاں چے تیار کرے ثھالیسیٔ۔ سَیں سٔیں نہ پتَیں تاں بھا والؤں مِشر عیدیں ملاقاتہ کران آں ناشتہ کران ۔اکثر ناشتوں من بہکریں میچی آں پراٹی ہوئنیٔ۔تلَیں نہ پاتُو تاں بھا کثھۂ اور کاں چے رشتہ دارہ یا گونڈی چے ہون سبھوں گاۓ اول بہن۔ سبھوں گے بہن نہ پتَیں تلہ ہُم کھَیں من گی سُئستا نہران۔ آں کاں چے زاں بھو عیدی ملاقاتے اہن سبھوں مِشر عیدیں ملاقات نہ پتَیں ناشتہ سبھوں کیرا لازم تُھو چے سبھوں موٹھوم آگلے ثھہ شت، کھے یا نی کھے ۔تاں محلہ من ملاقات نا پاتُو اک متے اوازہ کرے عیدیں نواڻزاں کیرا اک زیٔ رواں ہون کھیں پندۂ تل لیکھ لیکھؤں مِشر آں گھبڑہ چے کاں ہون سبہ گھبڑوں مِشر بہن کھیں پندۂ تل ثقلی دہں ٹاک ٹاکو بہن۔ جامع جُماتھی من بیٔ گولہ چی زاۓ مِلِلیٔ کھیں تلہ بھیاں آں عیدیں نِواڻز نہ موٹھوم دینی وعظ تے نصیحتوں کاڻڑ دہن۔ تلَیں پاتُوم عیدیں نِواڻز ہون۔ تے خطبہ نہ پتَیں تس جُماتھہ من عیدیں ملاقاتہ کران آں اک موتَیں خوشی من شامل ہون۔ تلَیں نہ پاتیُون تاں تاں محلاں مرگلیٔ لَتا لَتا چالے گتہ بُتۂ اک زیٔ واپس تاں محلی اہن۔ آں کاں تلہ جماتھہ کثھۂ ور چے تاں تاں ہون سبھوں گاۓ بہن۔ واپس محلہ من اہں نا پتَیں تاں بھو ای سلام کران آں لیکھوں کیرا اڈاں بازارہ نہ گی کچُھول یا ٹافی والان سَیں لیکُھوں کیرا دہن آں تلاں پائتوم تاں دورو چے کاں رشتی دارہ ہون سیاں گاۓ بہن آں کاں پراں اُنڈُو اہن. ثے جو لیکھیٔ عیدیں ملاقاتہ کرہ کرہ کھیزاں آں ماش بِلالی کھیزی وختہ تل سُتۂ بہن۔

مولانا جلال الدین
کندیا

کوستَیں دھی

شُو یُون اسلامی کلیٖنڈراں حساب ہِن رمضانَیں یُون تھی۔آں شمسی کلیٖنڈراں مطابق مارچ تھی۔اس یُواں اٹھؤں تاریخ گھریٖں واں عالمی دیس لا مشہور تُھو۔ اس دیٖسَیں مقصد گھریٖماشه واں حقُوق خلقه واں کریا یاد ایؤں تُھو۔ شُو موقعه لا رمضانَیں فضائل ےتے مسائلوں لا لکے بیٖں یاں بجائے کوستَیں دھیه لا لگَئیں وجهٔ شُو پیٖغام تُھو، چےٖ گشے روزؤں مه کھؤں پوں ناروا تُھو، شُو شاں پُور کال بِھنّیه واں حقِ میراث ےتے دھیه واں حقِ مہر کھؤں ہُم حرام تُھو۔

بہر حال حقُوق ےتے ذمواری آیں شُو شاناں خزۂ تھو چےٖ آیں ہروخ یاد ہوں پکار، تَیں ذمواری یاں احساس آں مُتاں حقوقَیں ادائگی یاں خیال ہر وخ ہوں پکار تُھو۔ اسیں کریا گی خاص دیٖسَیں یا رالَیں ضرورت نی تھی۔گھریٖماشه واں حقوق ےتے ذمواری وَیں حواله ہِن معاشرہ انتہائی افراط و تفریطَیں (کمی زیاتی) شکار تھی۔

کؤں عزت ےتے غیٖرتی یاں ناں ہِن گھریٖماشه واں حقُوق ےتے اختیارات غصب کیریٔ تُھو۔آں کؤں گھریٔ ماشاں نؤں غلط استعمال کرے، سِویں سُگائ سُگائ رُنّگی پشا تَیں پلیلیٔ مقصدی حاصل کیریٔ تُھو۔

دُیُوں شُو کام عالمی دُنَیں خاص کر مغرب والا کراں تھو۔مغرب والؤں آزادی، مساوات ےتے حقوقِ نسواں سُگے سُگے ناں چھا گھریٖماشَیں عزت، عصمت تالَیں تالَیں کره چھی۔ گھریٖماشه ملی مغرب والؤں سُگے سُگے ناؤں ہِن سو سازش کره چھی چے تسیں تاریخ مه مثال گته نی مِلیٔ تُھو۔ حقُوق نسواں ےتے مساواتاں ناں

استعمال کرے ہلاق کمزُور گھریٔماشه بھا نه نهیلے تسی لا اَگھُریٔ اَگھُریٔ ذمواری واں چھپٹی گله چھی۔ مغرب آں تسیں اپن جی اوزَیں نظریه مساوات تے برابری، حقوق نسواں تے ازادی صرف گھریٔماشه واں کریا اک دھوکه ٹُھو۔اُو تَیں پلیلیٔ مقاصد حاصل کرئیں ایک طریٔقه تھی۔ مغرب والا واں گھریٔماشاں باره مه خیالات آں سِوَیں پلیلیٔ مقاصد اک تفصیل طلب موضوع ٹُھو۔مه آڑ شُو موضوع لا نی لِکم ٹُھو چۓ مغرب والؤں گھریُوں ملی گی سلُوک کره چھی۔ میں موضوع ٹُھو کوستَیں معاشره دھیه ملی گی سلوک کیریٔ تھی؟ میں موضوع آں عنوان ٹُھو کوستَیں دھی۔

کوستَیں معاشره مه اک طرف گھریٔماشَیں انتہائی عزت تھی۔حده نه چو گھریٔماشه واں احترام ٹُھو۔ لہکن شُو عزت تے احترام دراں نه چھاری ٹُھو۔کوستَیں معاشره مه گھریٔماشه ملی دراں نه کُھنی (بھامڑ) انتہائی اٹھکؤ سلُوک ہُوئی ٹُھو۔ لہکن اسیں باوجود کوستَیں دھی شکوه نہریٔ تھی۔ شاید اسیں وجهٔ ہُم معاشرَیں بھیل ہو۔ایک کوستَیں دھیےاما لا لنگھیلیٔ لیکُوں سو شے لک ہوتھی:

مه کوستَیں دھی تھی۔ مه تاں وطن کوہستان مڑ پیدا ہُو تھی، شُو زائ مه مہشی ہُو تھی۔زاں خلقه غم خادی مه اک متاں سخ ساتھ دہں تھو۔میں ژھڑُو پیدا ہُوند کھیں زاں تمام خلقه خوشال ہُو وانَس۔ ہر ماش مبارکی دہں ای یانَس۔ مٹھائ تقسیم ہُوسیٔ۔گولیٔ کرے وطن دُھنکار آنَس۔ لہکن کلهٔ مه پیدا ہُوندیٔ کھیں نه کہں مبارکی دِتیٔ آں نه زہرئ،لا بُٹواں شُو وَینا آنَس چۓ اسیں زئ پُوچ ہُوند وتے!!! خلقَیں شَس رویه نہالے میں ذہن مه اک سوال پیدا ہُوند چۓ دھی له رحمت ہُوئ تھی۔ مه رحمت گنهٔ نی تھی؟کوستَیں دھی رحمت گِنهٔ نی تھی؟ زاں خلق شُو رحمت چھپُوٹ گِنهٔ کالاں تھو؟ اس رحمتی لا خوشال گِنهٔ نی ہوں تھو؟ شَس سلوک وَیں نہالے مه پریشان ہوندیٔ چۓ مه مکاں مشرکه واں بھا پیدا ہوندیٔ گی اک مسلما خاندان مڑ؟

پت تھی ی!!! زاں خلق پُچے واری نی دہں تھو، مگر دھیاں کریا واری بالکل عیب نی کالاں تھو۔افسُوس شُو ٹُھو چۓ گھریٔماشه امَیں دھیه ملی شَس سلوک کراں تھی۔

مه جوان ہُوندیٔ کھیں می سو زائ سو ماش ملی ژھانْل کرَیں لا مجبُور کیریٔ چۓ مه تسی ملی اک دیس ٹاک نی ہوں مَیں۔ می گی خواہش تھی اس می نه کہں تپُوس گت نہریٔ۔ چھلیں شُو مالکے میں سودا کرے قیمت وصول کیریٔ۔ میں نئ گته نی بنہؤں۔ میں شَس گته نی بنا ہؤں چۓ شریعتی مِگے اختیار دی چھی۔ میں تاں اختیار تے تَیں پسند ظاہر کیرُوں میں بلی کانڑ دہں یاں بجائے می لا تہمت تے الزام رِنگیانَس۔می

مرگیں بھیلؤں چپ مؤں دِتیٚ۔زاں دھے واں عمرشتک قدر ہُویٔ تُھو۔ شوش ستالش کاله۔ الاں پاتُو دھی ژندیٚ ہُونڈُوں گت تسیں روح مرہِل ہُویٔ تھو۔۔۔

مه دھی ہویں وجهٚ ہِن میں کریا شرعی حقِ مہر ـِ تے میراث نه حصه گت نی دی چھی۔ مہر باتے خوندے کھالیٚ آں میراث غیرتی ژھاؤں۔لیکن می خیال مه مہر ـِ تے میراث نی ملؤں اُو شتک گھوں جرم نی آنٚس، گنهٚ چے اسیں وجهٚ ہِن مه مرِلیٚ نَیں سوشاناں ژنٚدیٚ آنٚسیٚ۔۔ مه قتل سو وخته مه ہُوندیٚ چےٚ کلهٚ تاں نکاح مڑ میں مرضی یاں خیال نہریٚ،۔شریعتاں دہِل اختیار مِ نه سلب کیریٚ۔ یا بائے تَیں لالچ یا تَیں مرضی ہِن میں تپوسه نه بغیر میں ژھانٚل کیریٚ۔

پتهٚ تھی یِ!! شُو ژھینٚلیں محفل اصله مه میں جنازه آنٚسیٚ، آں میں ژھینٚلی یاں لُوہهٚ جامه میں کپُھوں۔ شُوشاں میں مرگ گته انتہائی خوشی ـِ تے دھوم دھام ہن ہُوندوٚ۔

اقبال اباسندھی
کندیا

رمضان تاں روح نوئ رئیں یُوں

رمضان المبارک اسلامی کلہنڈرَیں نوَیں یُوں تھی۔ شُو یُوں مسلماواں کریا تاں رُوح نؤیَرئیں آں تاں نفسَیں پاکی کرئیں ایک قیمتی موقع تھی۔ شُو یُوں اِچھت تاں بُوچھہ تے چیش برداش کرَیں یاں کریا نی تھی۔بلکه اوہلالیں پاکی آں اللہ پاکے کچھی ہویں ذریعه تھی۔

فضیلت

رمضان المبارکَیں فضیلت قرآن مڑ صاف بنه چھی۔قرآن مجید مڑ ارشاد تُھو چے رمضان سو یُوں تھی چے اسی مه قرآن نازل ہُو تُھو چے سوخلقاں کریا ہدایتی یاں واضح نشانه، آں حق تے باطله مه فرق کرَیں والا تُھو۔ شُو یُوں مڑ اللہ پاکے تاں بندی واں کریا روزه فرض کره چھی چے سَیں جسمانی آں روحانی بھڑدُو طریقیُوں لا فائده مند تھو۔ روزه وَیں ذریعه ہِن انسان تاں نفسه لا قابُو کرؤں سیچھیٔ تُھو، صبر تے تحمُل پَیدا ہُوئ تُھو آں غریب تے محتاج واں بُوچھاں احساس ہُوئ تُھو۔

رمضانَیں یُوں اہِن مِلی ہر بھا ایک خاص خُوشبُویں پَیدا ہُوئ تھی۔ شُو سو وخ ہُوئ تُھو چے خلق صرف گھیں پویں نه نَیں بلکه اخھکیٔ خُویں آں عادتیُوں نه ہم پرہیز کرَیں یاں کوشش کراں تھه۔ دہسے روزه دھوٗں آں ماخامَیں کھیں بُٹوں ملی ایگٹھی دسترخوان لا بھئی گلے افطار کراں تھه۔ شُو ایک شُو شاں تجربه تھی چے سو ہلالیں یاں کریا سُکُون دی تھی۔

گھہِں خلکاں کریا رمضان کم لک مُتوَ وزناں ہُوئ تُھو۔ اِواں کریا شُو وخ ہُوئ تُھو چے سَیں تَیں زندگی یاں جائزه ہراں، تَیں کمزُوری معلوم کراں آں سَیں دُور کرئیں کوشش کراں۔

بُٹؤں مه دلچسپیں بال شُو تھی چےٚ رمضان ہر ایکاں کریا نؤیٚ موقع آئ تُھو۔ شُو صرف عبادتیں موقع نی تھی بلکه اما صحیح کرئیں آں بہتر کرَیں یاں ایک بہترین وخ تُھو۔

آں تے رمضاناں آخری دہس اہں تھه آں تے خلقه عیدیں تیاری کراں تھه آں خلقه عبادتی نه چہره ناں زوڑہٚ، بوٹه آں گھیں پویں مڑ شڑپل ہوں تھه۔مگر ایک سہت ووک سُوچ کری، چےٚ شُو رمضانے بِڅاں واقعی گی بدل کیریٚ گی نَیں؟ بِڅَیں چےٚ کاں عادتی بدلالِسیٚ سَیں عیدی نه پتَیں ہُم ہو تھی گی نَیں؟ اگر رمضان نه پتَیں ہُم بِڅَیں سَیں منٹڑنئ کم کرَیں شروع کیریٚ کھیں تے پو ہوگلی چےٚ واقعی شُو یُوں بِڅاں کریا منٹڑنئ ثابت ہُوگے۔ اگر بِٹُس رُشتا ہِن بدل ہُوگے کھیں شُو رمضانَیں گھیں کامیابی تھی۔

معلوماتی مضمون

شمس کاکاخیل
سوات

روزاں جسمانی آں دماغی فائدی

روزہ بدن آں دِماغ بھڑدو واں دَن ژھؤ فَیدی راچھیٔ تُھو۔ سَیں فَیدیوں مہ اہگُٹ لک مَن چور لِکہ چھی۔

بدناں دن فَیدی:

1 ۔ وزن مڑ کمی: وزن چو ہُونّدوٗ کھیں رَنّگ رَنّگیں بہماری شڑاں تھی۔ شُو وجہٗ ہِن اکثر خَہراں چے خلکہ وزن کم کرئیں کوشش کراں تھہ۔ روزہ دَھیں ہِن وَجُوتَیں کہلُوریزَیں مجموعی مُغدار مہ کمیں وجہٗ نہ وزن مہ کمی ای تھی۔

2۔ بَراشیٔ اِنسولینَیں حساسیت: روزہ انسولینَیں حساسیت سم کیریٔ تُھو۔ شُوگر مرض یا ذِیابیطس ہُونّیں خطرہ کم کیریٔ تُھو۔

3۔ وجُوتاں دڑوٗں مہ کمی: روزہ مہ سوزِش ہُوئ تھی، چےٓ تَسیں وجہٗ نہ ہِی پِیں بہماری آں کینسراں رَنگیں پَکیٔ بہماری وَیں خطری کم کرَیں مہ مدد دی تُھو۔

4 ۔ ہاضمہ سَم ہوں: روزہ دَھیں ہِن ہاضماں نِظاماں دَن دَما مِلیٔ تُھو چےٓ تَسِیں وجہٗ نہ سو جُوڑ ہُوئ تُھو آں تاں کام سُگاؤ وَل لا کرا تُھو۔

5۔ آٹوفیجی (Autophagy) چِئ ہوں: روزہ آٹو فیجی ژَنّدیَرائ تُھو۔ شُو اہک قُدرتی عمل تُھو چےٓ آسی مہ جِسم شَریٔ تُھو آں خراب خُلیی آں پروٹین گتہ استمال کیریٔ تُھو۔

ذہنی آں جذباتی فَیدی:

1۔ سم ذہنی وضاحت: روزہ دماغ نه حاصل کرہل نِیوروٹروپِک فہکٹر (BDNF) پروٹین چو سَنّدَیں وجهٔ نه دِماغَیں وضاحت کرَیں آں توجه چئیرَیں مه مدد دی تُھو۔

2۔ نظم و ضبط چئ ہون: روزاں دَهیں یاں دَن آما لا قابُو کرؤں آں ہِیُو کرؤں ہُوئ تُھو۔ کؤں چےَ ژؤنّدُنَیں مُتیٰ لئ یؤں (شعبیوں) مه مدد دی تُھو۔

3۔ جذباتی ضابطه بَر ہون: روزه دَهیں ہِن کهیژَینّیّیاں ہارمُون چےَ سو کورٹیسولَیں پیدائش کم کیریٰ تُھو آں جذباتی ضابطه سم کرَیں مه مدد مِلےَ تهی۔

4۔ روحانی بہداری مه اضافه: روزه اکثر روحانی مَشقاں طور لا کراں تهو چےَ روزه دَهیں ہِن تَیں عکاسی ہو۔

مُتیٰ اِضافی فَیدی:

1۔ **اِنسان گهَیڑَیں یاں ہارمونَیں پیداواری مه اضافه:** روزه دَهیں ہِن (HGH) ہارمُوناں پیداوار چئ ہُوئ تُھو چےَ تسِیں وجهٔ نه وزن مه کمی آں رگی چئیرَیں مه مدد دی تُھو۔

بُو تل شَیں بُٹیٰ بلی جمع کِیرُوں اسی نه شُو بال معلوم ہُوئ تهی چےَ که بِتُس مجموعی تصُور کرِگ کهیں روزه صُورتِیں آں دِماغَیں صحت بهژدُیوں واں دَن چئ زیات فَیدی چهلیائ تُھو۔

محمد جاوید کوہستانی
دوبیر

روزہ واں جِسمہ لا اثر

روزَیں وجہؑ نہ بِخاں جِسماں جُدا جُدا حصیُوں آں نظاموٗں لا گی اثر وی تُھو۔ ای لہ اسیں جائزہ ہَرِگ۔

روزوٗں مہ دہِسہؑ لا جسمہ مژ رتَیں کم لک کمی ہُوئ تھی۔اُو ہلالی یاں کِریا چوفائدہ مند آرام چہلیائ تُھو۔ چِئ اہم بال شُو تھی چےؑ خُلیُوں مژھولہ مہ inter cellular مائع مقدار مہ کمیں وجہؑ نہ خلیُوں مہ چو حدہ ہریٰؑ سُکُون پَیدا ہُوئ تُھو۔شُو شاناں آژ بلال انسان ماڈرن زندگیں وجہؑ نہ ہر وخ مصرُوف ہُوئ تُھو۔رالُوئ دیس مسلسل کمہؑ وَیں وجہؑ نہ ذہنی دباوٗ یعنی ٹہنشناں شکار ہو تُھو۔رمضان المبارگَیں اہک یونٖہہؑ روزہ وَیں وجہؑ ہِن ڈایاسٹالِک پرہشر مہ کمی ای تھی شُو کمی انساناں کِریا چِئ زیات فائدہ چیلیائ تھی۔

روزاں بُٹوٗں نہ گھوں اثر رات آں رتَیں رگیُوں لا تُھو۔رتَیں رگی کمزُوری آں بند ہویں وجیُوں مہ اہک اہم وجہؑ شُو تھی چےؑ رتہ مژ غذائتی زری تَیں تَیں زئ نی چیلاں تھی۔کاں ځیزہؑ رگیُوں مہ دھراں تھو۔چےؑ تسیں وجہؑ نہ رتَیں رگی واں دہوار لا چربی یا مُتہؑ اجزا ںژی شَیں رگی بند ہویں خطرہ ہُوئ تھی۔روزوٗں مہ خاص روزہ شارَیں یاں وخ شَیں رگیُوں لا چربی آں مت ںژہِل‌ځیزہؑ بلژی رگی کُھلاوٗ ہوں تھی آں ںٜے رگی شِشَیں نہ محفُوظ دھراں تھی۔

ہُویانک دورَیں بیماریُوں مہ اہک خطرناک بیماری ہلالیں تھی۔ ںس بیماری نہ اما رچھئیں یاں سُگو تدبیر روزہ تُھو۔

اسی نہ علاوٗہ اردن مہ یونیورسٹی اسپتالاں ڈاگدر سلیمانےؑ روزوٗں مہ دُو ئی دُوبِش (42)مہشوالہ آں شو ئی بیش (26) گھریٗماشہ وَیں نہالیؑ(مشاہدہ) کیریٰؑ کھیں سِواں وزن اوسط دُو کلو کم ہُوانٖس۔ شُو شاناں

تهرانَیں یُونیورسٹی یاں ڈاگدر عزیزَیں ریسرچاں مطابق رمضان مه عام خلقاں چؤر (4) کلو ہرئ وزن مه کمی نهالڑی تُهو۔

روزه روحاں غذا ہُم تُهو۔ گِشئے چے جسماں غذا چاول ،گولئ، ماس، آنڑیں(آٹیں)، چهیر، شا سبزی آں مبوی وغیره واں شِکلؤں مه تُهو، آں جسم شَیں خیزؤں نه تَیں ضرورتیاں مطابق، بعضی وخ چو کها ضرورتی نه زیات توانائی حاصل کیرئ تُهو۔ آں ہمیش روغ جُوڑ آں گهیں ہُوئ تُهو۔ کهٹَیں شُو چے جسماں خوراکه شَیں بُٹ گهیں یاں خیزۂ تهو۔ لیکن اسیں مُت طرفه لا روحاں خوراک روزه دهؤں یا اما بُچهو دهرؤں تُهو۔ مطلب شُو چے بُچهو درؤں روحاں غذا تُهو۔بُوچهِ کَتُک زِگی ہُوں بَیل کهیں شتُک روحے طاقت مِلئ تهی۔ظاہری شُو بال ناشنا رِنگئ تهی خو شُو حقیقت تهی چے بُوچهِ روحانی آں نورانی خوراک تُهو۔جسمانی یا مادی خوراک ہِن شهوت، خواہشات، نیڑ چِئ ہو تهی۔جسم طاقتی مه بالکل برابر خو مزید سُکُوناں کریا درپدر ہو تُهو۔مُدام اشهکۂ کمۂ وَیں طرفی لا اشهکۂ سُوچه کیرئ تُهو۔سَیں اشکهۂ کمۂ چے سِواں نؤں ایک مسلما ماش تَیں ژِبۂ لا نی آ۔ مثالاں طور شهوت ،واہیات،اشهکۂ کمۂ یعنی خلاف انسانیتِیاں ہر کام ۔

مُتئ طرفی لا بُچهه ہِن جسم ٹکُڑ تُهو۔ وزن کم ہُوئ تُهو۔خواہشات ختم ہوں تهی۔نیڑ کم ہُوئ تهی۔الله پاکَیں طرفی لا مُدام دیهان ہو تُهو۔آں تلاں پتَیں گی قسماں گنا کرینّیاں دن ہلالیں مه ارمان گی چے شُو طرفی لا ہرُو خیال نی ای تُهو۔ شسی نه معلوم ہُوگا چے بُوچهِ نه روحاں کریا چو گهوں فائده تُهو۔ رمضان مه بُٹ مسلما پیتبلئ نه بِئ روزشارئ ہرئ خلقه الله پاکاں حُکمه لا عمل کرے اما لا خوراک وغیره بند کراں تهو۔ آں کم لک وختاں کریا بُچهو دهراں تهو۔کهیں پُور رمضان مه صحیح طرِّیقه لا روزه دهَیں والا روزدار واں ہر عمل صحیح ہو تُهو۔آں آیں ہر قسماں شریعتی نه باہر کمۂ نه بچ ہوں تهو ۔ہر وخ عبادت آں نیک سوچؤں مه ہوں تهو۔

اسی نه علاوه ڈاگدره آں پوہۂ خلقه بناں تهه چے روزَیں وجۂ نه مختلف بیماریوں نه رچُهڑ تُهو۔ گِشئے چے نفسیاتی مرضی، شوگر، بلڈ پریشر، پهپیں صفائی، کینسر وغیره نه ہُم بچاؤ ہُوئ تُهو۔

بنَیں مقصد شُو تهی چے الله پاکاں ہر حکم مه بِخاں فَیده تُهو۔بِخَیں پکار تهی چے بِتُس ہر وخ الله پاکاں حکمه آں نبی علیه السلامَیں طرِّقیُوں لا عمل کرِگ۔ الله پاک بِخَیں عمل کرینّیاں توفیق دے۔آمین

قصّو (افسانی)

طالب جان اباسندھی
جیجال

خصمتیِ ہِن اللہ مِلانت

اَک زمانه اَوک مَه منانٹے شے چے اَک باچھا اوک آنٚس۔ تَسِیں اقتدار تے شاہی زندگی نه ہِی چپِیگا۔ تسیں ہلالیں مه شُوٚ سَودا بھَہٹگا چے مه تَیں باچاہی نه دُور ہِۓ زنٚگله مه بھہٹی تاں اللہ پاگَیں عبادت کرم آں تاں اللہ راضی کرم۔ سوٚ بُٹ گی پھت کرے زنٚگله وَیں روان ہُوند۔ زنٚگلے چئیلی سہِ سۓ کیریٚ کھہِ اَک بُڈا اوک اللہ پاگَیں عبادت مَه لَمَیل تُھوٚ۔ سوٚ عبادَتِیں وَجهٔ ہِن شَک شِکہِل تُھوٚ آں بَزی ہڑؤں اک ژوک دھرِی تُھوٚ۔ سو بُڈا چے گی وخ تَیں عبادتِی نه اُژگار ہُوند کھہِ سو باچھا وَیں گُھرِل۔ سہِ تپُوس کِیر چے او ژُوان تُوٚ کاں تُھوٚ، گُلاں ای تُھوٚ آں گُلُوٚ بہِنٚت؟۔ باچَھے تَیں مُدہا تَسِی مان چے مہِ مقصد خلقؤں نه دُور بَزی اَک چَئیل زَۓ مه دھرِی اللہ پاگَیں عبادت کرؤں آں اللہ پاک راضی کرؤں تھی۔

سہِ بزرگۓ مان چے اس مقصدِیں کِراں مه ہُم آز نَه دَشُوٚبِیش کاله مُوئیٹھوں نِکۓ آنٚس۔ سوٚ وخ مه تِیں شاناں ژُوان آنٚس۔ شَیں دَشُوٚ تے بِیش کالَه مه دُنَیں نَه خِٹرٚہِل دَھئیر تُھوٚ آں رالُوٚ دِیس عبادتی مَه لَمَیل تُھوٚ خو مه آز ہار تَیں مقصدِی مَنٚز کامیاب نی ہُونٹُھوٚ۔ بزرگئیں بَلِ شُونٚگلے باچھا حیران ہُم ہُوند آں پرہِشان ہُم۔

باچَھۓ بزرگه نه تَپُوس کَرِل چے تِگۓ گِشی پت اِتھ چے تُوٚ تَئیں مقصدِی مه کامیاب نی ہُونٹُھوٚ کرے۔ بزرگے جواب مَن مان چے مہِ اَک شِکِل لاٹُو اُزمُکَه مه مِنی دِبے پَھت کرہِل آنٚس آں اَس تاں کِراں اَک نَخ سنٚدہِلس چے کلَیں ہُم اُوٚ لاٹُو نِلُوئنٚل کھہِ مه شَس پورزه شَت چے مہِ اللہ می نه راضی ہُونٹُھوٚ خو دَشُوٚ بِیش کاله مُوئیٹھوں رِنٚگل لاٹُو سوشاناں شَک شِکِل تِھی۔

باچَھۓ بزرگیں بَلی شُونٚگلۓ تسی نه خو زیات متاثر ہُوند آں رُوگلے سہِ بزُرگاں کِراں درخواست کِیر چے مہِ کِراں ہُم اجازت دَگل چے مه ہُم تی مِشر بھہٹی تاں رَبَیں عبادت کرم آں تاں رب راضی کرم۔ اول ته

خو بزرگ نی قَبلَیل خَو باچَھئے پَھت نبرِل کھہں تے سہں مان چے مہں دُو شرطه تھے۔ اک شُوَ چے اُوَ زنّگل تُھوَ۔ اُونده ہر قسمَیں حالات پیخ ہُوئینّتی خو تُوَ آک وار عبادتِی مَه مشغُول ہُوند کھہں تاں سُوچ اُونده پَره نی بَیاشَت۔ دُوئیں بال شُوَ چے تُوَ ہُم تاں آک نَخ مہں شاناں آک شِکِل لاٹو اُزمُکه مَنّز دَبه شَت۔

باچَھئے بَھڑدو شرطه منظور کِیر آں بزرگه مِشَر عبادتِی مَه مشغول ہُوند۔ گَم لَکھ دہس پَئیتوں باچھا تے بزرگ بھڑدو عبادتِی مَه مشغول آنّسے ته سَیؤں کٹھ نَه آک معصوماں رُوئیں آواز اِتھ۔ باچھئے بزرگاں کِراں مان چے بہکس معصوماں رُوئیں آواز اَینّت آں بِگ چَھل تُھوَ آں بَیکاں تکلیف مَه تُھوَ۔ بَیڅاں کِراں پکار تھی چے بَئیتُس اَسِیں امداد کرِج۔

بزرگئے باچھا ٹھنّگ کرے تسہں کِراں تسیں وعده تے قبلال شرطه یاد کرئیل آں مان چے عبادت کرانّت کھہں کره آں نَیرانّت کھہں مِے تنگ نبره به رُک ہُوں۔ باچَھئے بزرگئیں بَلی شُونّگلے غرک خفاء ہُوند آں سوَ آوازَیں طرفی تل منّڑ دِیاں گا۔ تَله بَزی سہں سئ کِیر کھہں آک معصوم اوک رالَیں تَمَیں مَه روان لخگَره نه دَھری تُھوَ آں ہہں بِھیلؤں رونّت آں چَغ دَئینّت۔

باچَھئے معصوم تَیں گُھوئ تل څھا لخگَرَه پَئیتوں روان ہُوند۔ لخگر خَئی دُورُو نی بَئیز اَئینّس شَه وجهٔ نَه باچَھئے تَس زِنوں سوانّگِل۔ معصوم لخگر والؤں کِراں حواله کرے باچھا واپس اِتھ آں اِی تَیں زئ تَل سُت گا۔ وَختی تل سوَ نِڑ نه بُوئ اُتھِل کھہں بُٹؤں نه اول تسہں نظر تَیں سوَ دَبزِل شِکل لاٹو تل رِنّگل آں اس پَشئے سوَ حق حیران دَھرِل چے لاٹُو نیلوں آئینّس۔ باچھا خوشحالی ہِن زوڑؤں مه زَئ نی ہُونّس۔ آں سہں بزرگاں کِراں مان چے که الله پاکاں مخلوق مِل تہں رویه شُوَ شاناں ہُنّلو تُوَ که شل کاله ہُم عبادتی مه مشغُول دَھئیرلُو تِیں دَبزِل شِکِل لاٹُو کلَیں ہُم نِلُویں نی تھی گِنهٔ چے تہں ہلالیں الله پاکاں مخلوقاں کِراں باٹ تھی۔

اس قصه نه بَیڅاں کِراں شُوَ بال ثابِت ہُوئینّت چے اُوَ اولاں سبق تُھوَ ہدایتَیں کتاباں چے بُٹ مخلوق الله پاکاں کڑ تُھوَ۔ الله پاکاں مخلوق مِل محبت الله پاک مِل محبت تھی آں الله پاکَیں مخلوقَیں خدمت اصل مه الله پاکَیں رضا حاصل کرئیں بُٹؤں مه گھوں سبب تُھو۔

اقبال ثاقب
دوبير

سامُوڻهرروزه

گرمی یاں وخ آنّس، مِیں قاس سو کال جونَیں یُوں مه روزه ای یانّس، اہکُو ئی ہِشؤں[10] روزه آنّس، ڈِگراں وخ آنّس، خلکاں کافی رش آنّس، ہر ماش امَیں روزشاریٗ ہرئ یں بازارے ای یانّس۔

مِیں بانئ ہِلاک گر[11] لک ہُوم، بازاراں اُنده مُوں ۓ لیَکھوٗ لک مٹُو بھہٹہلوٗ آنّس، دُھتهٗ چکل چکل دڑہل ،ڈِرہل زوڑهٗ، دڑہلوٗ رانّگ، کِچڑو که لا چکنی آں گُرس موٹھیُوں چھا مولایانّس۔

مه سلام کرے کچھه ٹاک ہُوندوٗ، مٹُو ے چو خپا آں اویر شویر لیل ہُوندوٗ، مِیں تپوس کیریٗ:

"روزے زُور آچھی مِتم، ثوابی روزه دهائ تُھو یِ؟"

"نَیں مِیں اِش کال سامُوٹھوٗ روزه تُھو"

مِیں گته تپُوس کیریٗ " :با گی کیریٗ تُھو؟ تی لا گی سبق مبق نی بنیائ تُھو یِ؟"

" با کال موٹھیُوں حقے چیلی تُھو، می خلکؤں تے مجبُوریُوں نه سبق سِچَھیں پھت کرے، مِیں ہُم چو سبق سِچھه گِلیٗ ایک کاله مه"

مٹُوں جواب نه ے پتهٗ ایلیٗ چے مٹُو گھیں پریشانی مه آں غمی مه تُھو۔

مِیں مٹوئے ہِلاک تسلی دگلے تپُوس کیریٗ چے تِیں ژهاوه کٹُک تھو آں بھا مُتوٗ گٹاں کؤں نی تُھو یِ؟ ے تَیں بُٹیٗ قصه کره گل۔

"مِیں کال اوک ہُوگا چے مه مُڑئ یؤں مِلی دهرمهٗ تُھو مِیں غمیں قصه شُونّیں ۓ مؤں دہں تھه چے زؤں اہں مرہل تھه۔ خو به اہک مُڑئ تلهٗ سہی!

مه مھالیٗ مھال نه اہک تُھو مِیں مھالے می چو نازه لا امُختا کرہلس،خوش ہو ژیز لُگھیں نه پِھیں ے آیانس۔

---

10 اکیسواں

11 چهل قدمی کرم

مِیں با بازاراں گھوں ہٹی والا[12] آنّس، تسی گے پیسهٔ وَیں گی کمی نی ہوئ سیٔ، می لا بُٹوں مه گِران آں منّڑنَیں اِسکُله مه پڑیائ یانّس، مه بُٹوں مه گِران آں منّڑنَیں زوڑهٔ تے بوٹه شمانس۔

مه ہر وخ خوشاله ہومانّس ثَیں یا با مِلی۔

مے گی پتهٔ آنّسیٔ چے مِیں شُو خوشالتیا شتُک اِگُٹوٗ مُداں ہوتُھو۔

مه تاں خوشالتیا مه بے ہُبهٔ آنّس خومے شُو پتهٔ نی آنّسیٔ چے اِیک دم میں خوشالتیا لا زوالَیں اُوشیٔ رِنّگئیں تھی۔مِیں با ہٹی نه ناوخ بھیٔ اِیانّس آں پندهٔ مه تسی لا حمله کرے تس ہمیشه ہمیشاں کریا زاں نه جدا کیریٔ۔

بائیں جدائی ہِن می لا غمی تے ذِمواری اکٹھی ایلیٔ۔

مِیں عمر کم، آں می لا ایک بُڈی مهالیں ذِمواری !

مه ہریان آنّس چے گی کرمهٔ خو مِیں مهالی بانیٔ

"او پُوچ! کلَیں مُتے مُتازی نہره، به مزدوری کره آں حلالَیں تے غیرتیں رُوزی گٹه۔

خبردار! حرامَیں یا لُکھیلیٔ شُوں تُوں بھیٔ آیٔ کِھیں"۔

مه کلهٔ شا مُلام تُھو، کلهٔ گُرس، کلهٔ چکنی آں تاں بھئی شکھیٔ پکیٔ ہری کھمهٔ تُھو۔

کلهٔ کلهٔ بُچھے دھریّلُوں ہُم برداش کرِگهٔ تھو۔

خو الحمد للہ اُونّکھیں ہاریٔ[13] لُکھؤں تے مُتازی نه اللہ پاکے رچھی چھی۔

باں قاتِله تسیں مرگلیٔ آنّس، تسیں کاروباراں مرگلیٔ، سبوں بُٹوں کاروبار تاں ناں لا کره چھی۔

سبں دُو شس وخ شُو بازاراں بُٹوں نه گھیں ہٹی والا تھو، ہر کالیُوں حجے بہں تھو، تہجد ہُم کراں تھو مِتم، پانّڑ نِوانّزه امامتی ہِن کراں تھو، کلهٔ کلهٔ خلک سبوں لا اِمامتی ہُم کریاں تھو۔ شو پتهٔ ہویں یاں باوجُود چے

---

12 دُکاندار

13 اب تک

اہں قاتِله تھو آں مایں مال لا قبضه کرانّله تھو خو خلک سِوَیں حاجی صہب آں امیر صہب بئے سہوں پاتیُوں تِلاں تھو۔

میں تھانڑه مه، عدالتیُوں مه، جرگیُوں مه، ہر زئ شس بال بانئ خو میں کوُں شُونّیں!

مه مؤں دی بُٹ کیوں الله لا حواله کرے دھری تُھو۔

خلک بناں تھو اُو ماسُم تُھو آں لیونئ تُھو۔

یائ ہُم می حق کره چھی چے مؤں دےَ!

ہُویں اہں تی ماراتھه کھیں میں ہُم زات اعتکافَیں نیت کره چھی۔

گاں مھولا، جرگی ماره، گھہنّڑه ، لکہره بُٹوں شس بلِیں پتهٔ تھی خو مؤں دیچھی حق بال نی بناں تھو۔

حقیقت شُو تھی چےَ مال دولت آں عہده شُو وخ خلکاں معبود سنّدڑی تُھو۔

ے پتهٔ تھی تُو ہُم حق نی بنَیں تُھو، بنَیں تُھو یی؟"

می لا آں یا نَیں حرام مه گی بنم واقائ مٹُویں بال سچ آنّسئ۔

مِیں چپ مؤں دِتئ کِھیں مٹوئے بانئ" نَیں کلَیں نَیں، تُس حج کرہاں تھه، تُس روزه دھاہاں تھه، تراوی کرہاں تھه، تہجد ہُم کرہاں تھه، خیراته تے صدق ہُم دے ہاں تھه، ہر کام کرہاں تھه خو نیرہاں تھه کِھیں بہکس مال دار یا مُلازدار موٹھیُوں حق بنَیں یاں کام نہرہاں تھه۔

به تاں ایمان لا سوچ کره تو خلکه پوری مسلما تُھو به، به خلکه پوری مسلما، خلکه پوری مسلما"

شس بناں مٹُو تاں کچڑو سلٹے پلٹ کرے دھا پاتو سئ کراں بِئ مرک۔

مه حق حبریان دھرلِوَ مٹوئے واقائ سچ بئےلس۔

مه سوچؤں مه اولو آنّس آں شتک مه "اللّٰه اکبر اللّٰه اکبر" ہوندئ آں مه منّڈهٔ دہں جُماتھی روزه شارَیں بَیلوَ۔ مِیں نهالئ کِھیں سو حجی صہب بانّگ دِیانّس۔

تلاں پتیں مه ہردیِسؤں سو مٹو بِلاڑیں بازارے بم تھو خو ے سو گُلیں نی مِللوَ۔

ٹقالی مضمونہ

ظہور الحق شاد
اوگی

رمضان مہ وزن کم کرئیں اِرادی آں حقیقت

روزہ اِیں مِلیٰ اکثر خلکہ عبادتی تے نیک کمہٗ کرَینّیّاں سُوچہ مہ ہوں تھہ؛ ولے، دھانّکہ خلکہ شے ہُم ہوں تھہ چےٍ سِواں ذِہن مہ سامُوٹ شُو خِیال ای تُھو چےٍ شُو پھہرہ لا تاں وزن کم کرؤں ہُوئ تُھو۔ سَیں شس قَبلاں تھہ چےٍ روزہ دَھیں ہِن کھؤں پوں کم ہو تُھو آں سو کِتھَر نہ چُنّڑی ہُو سم ڈنّڈمار چاوَر ہو تُھو۔

ولے رُشتا! رُشتا بال ہمیش چٹھیٰ آں کلہٗ کلہٗ مزہ ناک ہُوئ تھی۔ شُو قصہ مِیں ایک خاص مرگلیٔ ناصرَیں تھی چےٍ سو ہَر کال روزؤں نہ دُو چا یُونّہہٗ پِھیں نہ شس ایلان کِیریانّس چےٍ اُونّشِی روزؤں مڑ وزن کم کرے اماں چُنّڑیّرا تُھو۔ ہُونّیں نہ پہرمانو کھؤں پوں کرم تُھو چےٍ روزؤں مہ سادہ آں کم خُوراک کرا تُھو۔ شس بنے سو بِریانی، نِہاری، حَلوا آں سیخ تے کبابؤں لا وَریٰ کیریانّس۔ کہِں تسِیں شُو بے وختہ عیدی لا اعتراض کیریٰ کھیں بانِیانّس چےٍ شَیں ہُم روزؤں مہ کم کھا تُھو کھیں پھَترہ لہ تاں ارمان رُک کرم آں تَیں وَس باریّرام۔

ولے روزؤں مہ قَصہ بِگ مُت شاناں ہُوئسیٰ، سامُوٹھ دِیس ناصر سُگائ اِیمانداری ہِن قجُریٰ تے چھیرہ ہِن پہتبَلیٰ کرئیں اِرادہ کیریٰ تُھو شَتک مہ تَسیں مہالیٰ کؤ کیریٰ تھی او ماٹ پراٹھہ کھہ نَیں کھیں سار دیس گِشے لَنّگھا تُھو۔ مہالیّیاں شُو خُلوص آں پراٹی وَیں خُوشبُونّیں بے ناصرَیں وزن کم کرَیں سَیں اِرادی تَس نَس کیریٰ، آں سیں کھَٹے پراٹی پہروئ آں چُکوٗ چھیرہ لا شُرُوع کیریٰ: ایک پَراٹھہ کھائ، دُو کھائ، چا کھائ آں وریٰ ڈَھمبَل کرے تَل چائ پُو بُھوری دی، بے غم چؤر کُھرہ ژِھکے وَئ گا۔

روز شاریٰ یاں وَخ ایل کھیں ناصرے اماں قابُو کرَینّیّاں کوشیش کیریٰ۔ سامٹَھیں قجُریٰ کھا وے پوگلے پُھٹ کیریٰ کھیں سَموسی، پکوڑی آں چاٹ تے بِگ بِگ نِعمتی چَھوۡژیلیٰ تھی۔ تصُور کیریٰ چےِ بَس ایک سموسه قَدر اُچھا تُھو۔ ایک کھائ کھیں مزه کیریٰ پاتیُون مُتیٰ کھائ، تَلیں مُتیٰ کھائ، پَکوڑہ چَٹنی مه ڈِس کرے کھَیں شُروع کیریٰ۔ ہَوۡنّشی ہُو کلہٗ ایک خیز گے چھَپ آں کلہٗ مُت خیز کَھیں لَمِل: فَرُوٹ چاٹ کھائ، زَلوبِی کھائ تَلاں پتَیں گولیٰ کھا آما تُشا گلے شبِ لا زِھکژی گا۔ تَراوی کرئیں اِراده آنّسیٰ ولے وَریٰ بھاشَیں وجہٗ ہِن ایک رَکات کیریٰ کھیں شے لیل ہُوئ یانّس چےِ ہُونّیں پِپنِیں گھُونّڈی چِٹڑی گے۔ شس سُوچ کیریٰ چےِ رالِیں کم کَھگلے تراوی کرا تُھو۔ ولے سو رالیں کلَیں ژا نی ایل۔

رمضانَیں ساواتیٰ (دَشه) عَشره مه کلہٗ چےِ ناصر تاں وَزن تولئیں چکئ لا اُولی ہُونّدوٗ کھیں حق حیِریان دَھرِلوٗ: وَزن کم ہوں گوله آنّس چےِ چا کِلو چِئ ہُووانّس۔ تے تاں ہِیُو بھینّلَیں یاں دَن بانیٰ چےِ گیں بال نی تھی عیدی نه پَتَیں چِئ سَخ ڈائیٹِنگ کرا تُھو۔ تَلاں پتَیں عید ایلیٰ، سبِنّوِیں حَلوا بریانی آں رنّگ رَنّگاں سُرس خوراکؤں لا دِتیٰ کھیں وزن کم کرَینّیّاں سو خیال گته اَوۡنّشِل۔ شُو وَل لا رمضان مه ناصراں وزن کم کرینّیّاں مِشن ناکام ہُونّدوٗ آں سو گته پات روزؤں مژ وَزن کم کرا تُھو کرے آما خُوشال کِیریانّس ولے آژ ہاریٰ سو رمضان گوله نی ایل۔

رحمان اللہ ثاقب
بٹگرام

روزوں مہ ناراستی

رمضان المبارک اہں مِلیٰ خلقه نیکی گٹَیں پاتیُون لئ په لئ ہوں تهه آں مِٹھهٔ کمؤں وات مَنڑ دہں تهه ولے مُت کھِنّگی ایک مُت قِسماں خلقه مبداں مه شُوشاناں اہں تهه۔ سہں خلقه چےٕ کاں رمضان المُبارکَیں عِبادتیُوں مِلی مِلی آرام، نیڑاں آں ناراستِیاں سہزن کالاں تهه، شُو مضمون سہں خلقاں باره مه تُهو چےٕ سہں روزؤں مه ناراستی یاں ناں ناں رِکاٹ سَنّداں تهه۔

وختِی یاں لمُول (الارم تے نیڑَّیں کل):

پہتبلیٰ یاں وَخ سامُوٹھ لمُول نیڑ تے ہَر ہُونّیں مڑ ہُوئ تهی۔ الارم ہونّیں مِلی کاں خلقه تاں موبائلاں اِسکرین سئ کرے پہتبلیٰ یاں دُعا پڑی گته پاتُو نیڑ بہں تهه آں کاں نِڑهٔ مه بناں تهه چےٕ "بس وے پُوگہل نہت ہُوگے۔ سہں خلقه، چےٕ کاں اُتِهل کھیں ہُم، چائ، پراٹی، آں چُکوٗ چھیر کھا گلے گته ݜے نیڑ بہں تهه چےٕ گته گوله اِواں کریا اُتھؤں نی ہو، سَحرَیں بانّگ شُونّیں گلے اُتھَیں ہِیُو ہُوئ تُهو ولے نیڑاں ہتؤں مجبُور ہُوگلے تلگے زئ لا نیڑ مه دعا بناں تهو۔

دفتر، کام آں ناراستی: روزدارَیں کوشیش

دفترے یا کمیں بہنّیَاں وَخ ایک مُت مُشکِل پہش ای تهی، آڑ می لا روزه ݜڑی تُهو وختی نه مه کام ہَنّگس کرا تُهو؛ شہں الفاظه تهو چےٕ رمضان مه شس ہردہسؤں بنا تُهو۔ دَفترے اہں نه پتَیں کام کم آں ژنّهٕ (ژهاں)[14] چئ ہوں تهی۔ کاں خلقه تَیں کرسی لا امَیں تصُوری ہوگلے بھہٹہل ہوں تهه آں کاں حساب گراں[15]

---

[14] جمائیاں
[15] کمپیوٹر

اِسکرین لا آنّچھی دھا گلے مَڑ مَڑُو نھالاں تھه چےِ جی او خُدا! شُو کام امَیں ہو وتے۔ بوسے (گھہڑے) که بِگی کماں بانئ کھیں تسے جواب مِلئ تُھو: "او سر، می لا روزه شڑی تُھو ہِلاک اَچھهٔ لَک کام پشا گل۔

پیشیں: نیڑ، نیڑ آں سَمُوں نیڑ

رمضان مه پیشیں مطلب ہُوئ تھی چےِ صِرف نیڑ بھاشیؤں؛ اگر کہٖ تپُوس کیرئ چے او ژھا: تُو گی کیرئ تُھو؟ کھیں ژَقُّو جواب اے تُھو: "بس روزَیں حالتی مه وَیل تُھو، عِبادت کرَم تُھو، شُو عِبادت حقیقتی مه اہک سُگائ نِڑهٔ مه بدل ہُوئ تھی، آں تے ڈِگرَیں (عصر) کھیں تے اُتھی گلے شے سئ کراں تھه چےِ بے کہٖ اہک دَم نیڑ نه اُتھیال ہو۔

روزه شارَیں تیاری آں سستیاں اہک نؤں لہول:

روزه شارَینّیّاں وَخ ناراستی یاں اہک نؤں دور شُروع ہُوئ تُھو۔ دسترخان رِزَیں مه مدد له پھت کره وہیاں(پانی) گِلاس پورَینّیّاں کریا ہُم اہک مُتَیں اَیں نھالاں تھه؛ آخر مه بھاں بُٹؤں نه لکہراں کریا حواله ہُوئ تُھو، ولے مُت خلقؤں ناراستی لا اَیں چِنگ ہُوئ تھی۔ روزه شارَیں نه پتَیں اگر که کہٖ تراویں بال بانئ کھیں اہک دم بھانه تیار: یار مِیں وجُوت می لا اُگھری ہُو تُھو، ہِلاک اَرام کرم تُھو تے بِگ، آں شُو اَرام شتُک ژِگی ہُوئ تُھو چے آنّچھئ پاتُو ہُونڈئ کھیں پَتهٔ ای تھی چےِ تہجّداں وَخ ہُوئ تُھو۔

ناراستی آں مزاحمت: اہک حل نی ہُویں والا مَسله

رمضان مه ناراستی اہک شُو شاناں نعمت تھی چےِ اسے ہَر اہک ماش خوش ہُوئ تُھو، آں تے عیدیاں دہس آرمان کراں تھه چے یار شُو پھہره لا ہُم گته گی نہک کام نہره ہؤں، بس آرام قدر کیرئ۔

شُو اہک شے حقیقت تھی چےِ اُو ہَر کالیُوں ماش لا ای تھی آں بُٹؤں نه گھَیں بال شُو چےِ اِمامه شس بال بناں تھه چےِ پات کال ناراستی نہراتھه، خو نتیجه گته سو نِکئ تھی۔

تے او ژھاوؤں! که تُس ہُم روزؤں مه ناراستِیاں چَمپہنه سنڈُڑاں تھه، کھیں غم نہری شس کِھله (میداں) مه تُس کِیَلے نی تھه، خاں مِلی چے خلقه ٹَل تھه۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا تخلیقی مواد اس رسالے میں چھپ کر تاریخ کا حصہ بنے تو اپنی تحاریر اس رسالے کے سب ایڈیٹروں کو بھیج دیں۔

که تُس لُکھاں تھو چے ثھاں مضمونه، قصی یا شعره شس رساله مه چاپ ہوں آں تاریخاں حصه سنڈُژاں کھیں تاں لِکیل مواد زاں سب اپڈیٹرؤں چھے گلی۔